861-وہ اپنے علاقے میں اکیلی ہے اور مسلمان ہونا چاہتی ہے

سوال

میں اسلام قبول کرنے کے بارہ میں زیادہ سے زیادہ معلومات چاہتی ہوں، میں ایسے علاقے میں رہائش پزیر ہوں جہاں بالکل کوئی ایک بھی مسلمان نہیں اور نہ ہی مسجدیں اوراسلامک سنٹر ہیں۔

وہ کون سا طریقہ ہے جس سے میں اپنی تعلیم کی ابتدا کروں اور مجھے کس چیز کا علم حاصل کرنا چاہیئے؟

پسندیدہ جواب

الحمدللہ

عزیزو کریم سائلہ:

جب آپ یہ معلوم کرچکی ہیں کہ اسلام ہی دین حق اور صراط مستقیم ہے تو پھر آپ پر واجب ہے کہ آپ اسلام میں داخل ہونے کی جلدی کریں اور پھر اسلامی فرائض کی ادئیگی سے عبادات کی ابتدا کریں مثلا نماز غیرہ۔

اور آپ کی علم سے محبت اور اس کے حصول کے محبت کرنا ایک ایسا معاملہ ہے جس پر ہم آپ کی قدر اور شکریہ ادا کرتے، لیکن آپ نے نیک اور صالح مددگار ماحول کے درمیان نہ ہونے کی شکایت کی ہے جو کہ بلاشک ایک مشکل ہے، لیکن ان شاء اللہ تعالی آپ اس پر بھی قابو پا سکتی ہیں:

انٹرنیٹ پر آپ کے پاس بہت سے اسلام صفحات ہیں جن سے آپ مزید معلومات حاصل کرسکتی اور مستفید ہوسکتی ہیں، اور آپ بعض اسلامی نشرواشاعت کے اداروں سے بھی رابطہ کرسکتی ہیں جو آپ کو دین اسلام کے متعلق مفید کتابیں دیں سکتے ہیں۔

اور ہوسکتا ہے کہ آپ کے شہر میں یا آپ کے قریبی شہر میں اسلامک سینٹر ہو جہاں آپ جاسکتی ہیں اگرچہ مہینہ میں ایک بار ہی جائیں تاکہ آپ اپنی مسلمان بہنوں سے تعارف کرسکیں اور ان سے حق کی کچھ نصیحت وغیرہ کا حصول ہو، اور آپ اس نیٹ کو بھی ہر شہر اور علاقے میں پائے جانے والے اسلامی مراکز کی فہرست اور ایڈریس حاصل کرنے کے لیے استعمال کرسکتی ہیں۔

اور اگر یہ ممکن ہو کہ آپ اس ملک یا شہر میں منتقل ہوجائیں جہاں پر اسلامی کیمونٹی کے لوگ بستے ہوں یا پھر کوئی مرکز اسلام صحیح اور سلیم منہج پر چلنے والے پایا جائے تو یہ آپ کے لیے بہتر اور اچھا ہے۔

بہر حال بالفرض آپ کو کوئی ایک بھی مسلمان نہیں ملتا تو یہ آپ کے اسلام پر باقی رہنے اور اس پر عمل کرنے میں مانع نہیں، آپ اسلامی عبادات کے ساتھ اپنے رب سے تعلق جوڑ کر رکھیں جس کی بنا پر آپ اپنے رب سے سرگوشیاں کریں اور اس سے ھدایت اور اسلام پر ثابت قدمی طلب کرتی رہیں۔

آپ نماز پڑھنے سے اللہ تعالی کے ساتھ انسیت اور اس کی طرف رجوعیت پائیں گی جو ہر ایک کا بدل بن جائے گا اور آپ کی وحشت جاتی رہے گی، اور آپ عقیدہ اور دینی بہنوں سے نہ ملنا بھی محسوس نہیں کریں گی۔

جیسے کہ شروع اسلام میں جب کچھ صحابہ مسلمان ہوئے تھے وہ اپنی قوموں اور قبیلوں میں اکیلے اور انفرادی طور پر ہی رہے ، ہر ایک اپنی جگہ پر ہی اللہ تعالی کی عبادت کرتا رہا۔

لیکن جب نبی صلی اللہ علیہ وسلم ہجرت کر کے مدینہ نبویہ تشریف لائے تو باقی سب صحابہ بھی اپنے اپنے علاقوں سے ہجرت کر کے مدینہ آ گئے اور اسلامی مملکت کے قیام میں تعاون کرنے لگے ۔'

ہم اللہ تعالی سے دعاگو ہیں کہ وہ آپ کو حق کی راہنمائی فرمائے اور اللہ تعالی اور اپنے رسول صلی اللہ علیہ وسلم کی اطاعت کی جتنی جلدی ہو توفیق عطا فرمائے ، اور اللہ تعالی آپ کو دنیا و آخرت میں سعادت مندی سے نوازے ۔

واللہ اعلم.